کیا سب کا معنی صرف گالی یا لعنت ہے؟

انجینئر محمد علی مرزا رافضی کے جھوٹ، دھوکہ اور وسوسے کا مختصر جواب صحیح احادیث کی روشنی میں۔

جھوٹ اور دھوکہ کوئی شک نہیں اس سے فائدہ ہو سکتا ہے لیکن یہ فائدہ مستقل نہیں ہوتا بلکہ کچھ عرصہ تک کے لیے ہوتا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت حق کو شکست نہیں دے سکتی خواہ کچھ بھی ہو جائے سچائی ایک نہ ایک دن سامنے آہی جاتی ہے۔

جھوٹ بولنے میں مرزا ثانی نے مرزا اوّل کو بھی پیچھے چھوڑ دیا، اپنی تحریرات اور بیانات میں وہ احادیث کا غلط ترجمہ اور غلط مفہوم بیان کرکے عوام کی دلوں میں صحابہ کرامؓ کا بغض ڈال رہا ہے۔ لیکن علماء نے ہر مرزائی وسوسے کا دلائل کے ساتھ علمی جواب دیا ہے جس کے نتیجے میں بہت سے لوگ جو مرزا کے دھوکے کا شکار تھے راہِ راست پر آگئے ہیں۔ الحمدللہ!

عربی لفظ سب کا اردو میں کئی معنی بن سکتے ہیں جیسے: گالی دینا، لعنت کرنا، تنقید کرنا، اختلاف کرنا، جھگڑا کرنا، بُرا کہنا، مزمت کرنا، بے عزتی کرنا، نیچا دکھانا، ڈانٹنا، شرم دلانا، طعنہ دینا اور غلط کہنا وغیرہ۔ لفظ سب کئی احادیث میں آیا ہے کہاں کونسا معنی استعمال ہوگا اس کے لیے ہمیں واقعہ کا سیاق و اسباق دیکھنا پڑے گا پھر سب کا ترجمہ کرنا ہوگا ورنہ اگر ہر جگہ سب کا ترجمہ گالیاں اور لعنت کریں تو ایسی روایات بھی ہیں جہاں سب کا ترجمہ گالیاں اور لعنت کرنے پر ہم ایمان سے ہی ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

1. سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسُبَّ أَبَا التُّرَابِ ؟ آپ کو کس چیز نے ابو تراب یعنی سیدنا علی رضی اللہ عنہ پر سب کرنے سے منع کیا ہے؟[صحیح مسلم ۶۲۲۰]

یہاں قصاصِ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا مسئلہ تھا تو سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ کو قصاصِ عثمان رضی اللہ عنہ کے مسئلہ پر سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے موقف سے اختلاف کرنے سے کس چیز نے منع کیا ہے؟ لیکن مرزا نے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی دشمنی اور بغض میں یہاں سب کا ترجمہ گالی اور لعنت کر دیا۔

2. سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور سیدنا عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی جھگڑا ہوا۔ فَسَبَّهُ خَالِدٌ سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے سیدنا عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ پر سب کیا۔[صحیح مسلم ۶۴۸۸]

یہاں بھی مرزا نے سب کا ترجمہ گالی کر کے یہ تاثر دینے کی ناکام کوشش کی کہ کیسے صحابہ کرامؓ ایک دوسرے کو گالیاں دیتے تھے۔اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

3. فَاسْتَبَّ عَلِيٌّ وَّعَبَّاسٌ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے ایک دوسرے پر سب کیا۔[صحیح بخاری ۴۰۳۳]

اب کیا مرزا یہاں بھی سب کا ترجمہ گالی یا لعنت کرے گا کہ سیدنا عباس رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ ایک دوسرے کو گالیاں دے رہے تھے یا لعنت کر رہے تھے؟ نعوذ باللہ!

4. اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ الظَّالِمِ اسْتَبَّا سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے ایک دوسرے پر سب کیا۔[صحیح بخاری ۷۳۰۵]

یہاں بھی سب کا لفظ آیا ہے بلکہ سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: میرے اور اس ظالم (سیدنا علی رضی اللہ عنہ) کے درمیان فیصلہ کریں۔ سیدنا عباس رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے اختلاف پر ہم خاموشی اختیار کرتے ہیں۔ بحمد اللہ ہم تو صحابہ کرامؓ واہل بیتؓ سے محبت کرنے والے ہیں۔ نہ ہم نے کبھی سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اور نہ کبھی کسی اور صحابیؓ کو برا کہا۔ اس حدیث کو بیان کرنے کا مقصد صرف رافضیوں کو جواب دینا ہے جو سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ پر الزامات لگاتے ہیں۔

سیدنا عباس رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا واقعہ یوں ہے کہ باغ فدک کے مسئلہ پر دونوں کا اختلاف ہوا تو فیصلہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گیا تو وہاں دونوں نے ایک دوسرے پر سب کیا مطلب ایک دوسرے پر تنقید کرکے موقف کا رد کیا۔

5 فَسَبَّهُ سَبًّا سَيِّئًا سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے پر سب کیا۔ [صحیح مسلم ۹۸۹]

اس حدیث میں سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہاری عورتیں مسجد جانے کی اجازت طلب کریں تو انہیں مت روکو۔ اس پر بلال کہنے لگا ہم تو ضرور روکیں گے تب سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کو سب کیا یعنی ڈانٹا۔ اس کی وضاحت صحیح مسلم حدیث نمبر ۹۹۲ میں ہے فَزَبَرَهُ ابْنُ عُمَرَ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے سخت ڈانٹا۔

6 فَغَضِبَ أَبُو بَكْرٍ فَسَبَّ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ غصّہ ہوئے اور اپنے گھر والوں پر سب کیا۔ [صحیح بخاری ۶۱۴۱]

کیا یہاں کوئی سب کا ترجمہ کر سکتا ہے کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں پر لعنت کی یا گالیاں دیں؟ نہیں بلکہ یہاں سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر مہمان آئے ہوئے تھے وہ ان کو گھر چھوڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے شام کو جب واپس آئے اور گھر والوں سے پوچھا: کیا مہمان کو کھانا کھلا دیا؟ گھر والے کہنے لگے ہم نے پوچھا تھا انہوں نے کھانا

کھانے سے انکار کر دیا کہ ہم نے نہیں کھانا تو پھر ہم نے دیا ہی نہیں۔ اس پر سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے اور گھر والوں پر سب کیا یعنی تنقید کیا کہ آپ لوگوں نے غلط کیا مہمان کو کھانا نہ دے کر۔

7 محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: يُسَبُّ ابْنُ أَحَدِنَا ہماری اولاد پر سب کیا جائے گا۔[صحیح مسلم ۴۶۶۴]

محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے جب کعب بن اشرف سے قرض مانگا تو انہوں نے کہا اپنی اولاد گروی رکھوا دو تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہماری اولاد کو طعنہ دیا جائے گا کہ یہ وہی ہے جسے کھجوروں کے عوض گروی رکھوا دیا گیا تھا۔

8 فَسَبَّهُمَا النَّبِيُّ ﷺ نبی ﷺ نے دو افراد پر سب کیا۔[صحیح مسلم ۵۹۴۷]

اب یہاں کوئی سب کا معنی گالی یا لعنت کرے گا؟ ہر گز نہیں کیوں کہ کوئی بھی ایسا گمان نبی ﷺ کے متعلق نہیں کر سکتا کہ ان کو گالیاں دی ہوں گی۔ معاذ اللہ! رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں پر سب کیا وہ یہی سب ہو گا کہ ڈانٹ دیا ہو گا کہ میں نے تم کو کہا تھا کہ میرے آنے تک پانی کو ہاتھ نہیں لگانا تم نے ایسا کیوں کیا بس آپؐ نے انہیں ڈانٹ دیا ہو گا۔

9 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللَّهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اے اللہ میں نے جس مومن کو بھی سب کیا تو اسے اس کے لیے قیامت کے دن قربت کا ذریعہ بنا۔[صحیح بخاری ۶۳۶۱]

10 وَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَسُبُّهُمْ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کفار پر سب کیا۔[صحیح بخاری ۵۲۰]

کیا یہاں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کفار کو گالی دی؟

⓫ اسْتَبَّ رَجُلَانِ مسلمان اور یہودی نے ایک دوسرے پر سب کیا۔[صحیح بخاری ۲۴۱۱]

⓬ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُشْرِكُوْنَ وَالْيَهُوْدُ مسلمان، مشرک اور یہودی نے ایک دوسرے پر سب کیا۔[صحیح مسلم ۴٦۵۹]

مرزا جہلمی اور اس کے مقلدین بتائیں ان احادیث میں سب کا ترجمہ کیا کروگے ؟ حدیث نمبر ❶ اور ❷ میں سب کا ترجمہ گالی اور لعنت کرنے والے رافضی بتائیں حدیث نمبر ❸ اور ❹ اور دیگر احادیث میں سب کا ترجمہ کیا کروگے ؟ صحابہ کرامؓ کے متعلق یہ نظریہ رکھنا کہ وہ ایک دوسرے پر لعنت کیا کرتے تھے گالیاں دیا کرتے تھے (نعوذ باللہ) تو اس سے بڑی اور گستاخی کیا ہو گی ؟